وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَى

اور یہ کہ نہیں ملتا انسان کو مگر وہی کچھ جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

النَّجْم

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى (١)

قسم ہے تارے کی جب گرے (غروب ہو)۔

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَى (٢)

بھٹکا نہیں تمہارا رفیق، اور بے راہ نہیں چلا،

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَى (٣)

اور نہیں بولتا اپنی چاؤ (خواہش نفس) سے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى (٤)

یہ تو حکم (وحی) ہے جو پہنچتا ہے۔

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى (٥)

اس کو سکھایا سخت قوتوں والے نے،

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَى (٦)

زورآور نے۔ پھر سیدھا بیٹھا۔

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى(٧)

اور وہ تھا اُونچے کنارے آسمان کے،

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّى (٨)

پھر نزدیک ہوا اور لٹک آیا۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى (٩)
پھر رہ گیا فرق دو کمان کا میانہ، یا اس سے بھی نزدیک۔

فَأَوْحَى إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى (١٠)
پھر حکم بھیجا اللہ نے اپنے بندے پر، جو بھیجا۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى (١١)
جھوٹ نہ دیکھا دل نے جو دیکھا۔

أَفَتُمَارُونَهُ عَلَى مَا يَرَى (١٢)
اب تم کیا اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو اُس نے دیکھا؟

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى (١٣)
اور اس کو اس نے دیکھا ہے ایک دوسرے اُتارے میں،

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى (١٤)
پرلی حد کی بیری (سدرۃ المنتہیٰ) پاس،

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَى (١٥)
اس پاس ہے بہشت (جنت الماویٰ) رہنے کی۔

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى (١٦)
جب چھا رہا تھا اس بیری پر جو کچھ چھا رہا تھا،

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى (١٧)
بہکی نہیں نگاہ، اور حد سے نہیں بڑھی۔

لَقَدْ رَأَى مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى (١٨)
بیشک دیکھے اپنے رب کے بڑے نمونے۔

أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّى (١٩)
بھلا تم دیکھو تو لات اور عزیٰ،

وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى (٢٠)

اور مناۃ وہ تیسری پچھلی ۔

أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَى (٢١)

کیا تم کو بیٹے اور اس کو بیٹیاں ؟

تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَى (٢٢)

تو تو یہ بانٹا بھونڈا (دھاندلی کی تقسیم) ۔

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاء سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ

یہ سب نام ہیں، جو رکھ لئے تم نے، اور تمہارے باپ دادوں نے اللہ نے نہیں اُتاری ان کی کوئی سند ۔

إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنفُسُ

نری اٹکل (خواہش) پر چلتے ہیں، اور جو جیوں کے چاؤ (خواہشات نفس) ہیں

وَلَقَدْ جَاءهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَى (٢٣)

اور (حالانکہ) پہنچی ان کو ان کے رب سے راہ کی سوجھ ۔

أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّى (٢٤) فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَى (٢٥)

کہیں آدمی کو ملتا ہے جو چاہے ۔ سو اللہ کے ہاتھ ہے پچھلی (آخرت) اور پہلی (دنیا) ۔

وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

اور بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں، کام نہیں آتی ان کی سفارش کچھ،

إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاء وَيَرْضَى (٢٦)

مگر جب حکم دے اللہ جس کے واسطے چاہے اور پسند کرے ۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَى (٢٧)

جو لوگ یقین نہیں رکھتے پچھلے گھر (آخرت) کا، وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کو نام زنانہ ۔

وَمَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ

اور ان کو اس کی کچھ خبر نہیں ۔ نری اٹکل (گمان) پر چلتے ہیں،

لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا (٢٨)

اور اٹکل (گمان) کام نہ آئے ٹھیک بات میں کچھ۔

فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّى عَن ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (٢٩)

سوتو دھیان نہ کر اس پر جو منہ موڑے ہماری یاد سے، اور کچھ نہ چاہے مگر دنیا کا جینا (دنیاوی زندگی)۔

ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ الْعِلْمِ

یہاں ہی تک پہنچی ان کی سمجھ۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَى (٣٠)

تیرا رب ہی بہتر جانے جو بہکا اس کی راہ سے، اور وہی بہتر جانے، جو آیا راہ پر۔

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں،

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاؤُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى (٣١)

تا (کہ) وہ بدلہ دیوے برائی والوں کو ان کے کئے کا، اور بدلہ دے بھلائی والوں کو بھلائی۔

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ

جو لوگ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے، مگر کچھ آلودگی۔

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ

بیشک تیرے رب کی بخشش میں سمائی (وسیع مغفرت کرنے والا) ہے۔

هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ

وہ تم کو خوب جانتا ہے، جب نکالا تم کو زمین سے، اور جب تم بچے تھے ماں کے پیٹ میں،

فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى (٣٢)

سو مت بولو اپنی ستھرائیاں (دعویٰ کرو پاکیزگی کا)۔ وہ بہتر جانے اُسے جو (متقی ہے) بچ چلا۔

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّى (٣٣)

بھلا تو نے دیکھا؟ وہ جس نے منہ پھیرا (پھر گیا راہ حق سے)

وَأَعْطَى قَلِيلًا وَأَكْدَى (٣٤)

اور لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا۔

أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَى (٣٥)
کیا اس کے پاس خبر ہے غیب کی سو وہ دیکھتا ہے۔

أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَى (٣٦)
کیا اس کو خبر نہیں پہنچی ؟ جو ہے ورقوں (صحیفوں) میں موسیٰ کے

وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى (٣٧)
اور ابراہیم کے، جس نے پورا اتارا،

أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى (٣٨)
کہ اُٹھاتا نہیں اُٹھانے والا بوجھ کسی دوسرے کا،

وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَى (٣٩)
اور یہ کہ آدمی کو وہی ملتا ہے جو کمایا (جس کی کوشش کی)،

وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَى (٤٠)
اور یہ کہ اس کی کمائی اس کو دکھائی ہے،

ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاء الْأَوْفَى (٤١)
پھر اس کو بدلہ دینا ہے اس کا پورا بدلہ۔

وَأَنَّ إِلَى رَبِّكَ الْمُنتَهَى (٤٢)
اور یہ کہ تیرے رب (ہی) تک پہنچنا (ہے آخرکار)،

وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى (٤٣)
اور یہ کہ وہی ہے ہنساتا اور رُلاتا،

وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا (٤٤)
اور یہ کہ وہی ہے مارتا اور جلاتا (زندہ کرتا)،

وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى (٤٥)
اور یہ کہ اس نے بنایا جوڑا نر اور مادہ،

مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَى (٤٦)
ایک بوند سے جب ٹپکائے،

وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَى ﴿٤٧﴾
اور یہ کہ اس پر لازم ہے دوسرا (دوبارہ) اٹھانا،

وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَى وَأَقْنَى ﴿٤٨﴾
اور یہ کہ اس نے دولت دی اور پونجی،

وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَى ﴿٤٩﴾
اور یہ کہ وہی ہے رب شعریٰ (ستارہ) کا،

وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَى ﴿٥٠﴾
اور یہ کہ اس نے کھپا (ہلاک کر) دیئے عاد اگلے،

وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَى ﴿٥١﴾
اور ثمود، پھر (کچھ) باقی نہ چھوڑا۔

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَى ﴿٥٢﴾
اور (ہلاک کر دیا) نوح کی قوم اس سے پہلے۔ وہ تو تھے اور بھی ظالم اور شریر۔

وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَى ﴿٥٣﴾
اور الٹی بستی کو پٹکا،

فَغَشَّاهَا مَا غَشَّى ﴿٥٤﴾
پھر اس پر چھایا جو چھایا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَى ﴿٥٥﴾
اب تو کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلائے گا؟

هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَى ﴿٥٦﴾
یہ (محمدؐ) ایک ڈر سنانے والا ہے، پہلے سنانے والوں میں کا (کی طرح)۔

أَزِفَتْ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾
آ پہنچی آنے والی (گھڑی قیامت کی)،

لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾
کوئی نہیں اس کو اللہ کے سوا کھول دکھانے (ٹالنے والا) والا۔

أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ (٥٩)

کیا تم اس بات سے اچنبھا کرتے ہو؟

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ (٦٠)

اور ہنستے ہو اور روتے نہیں،

وَأَنتُمْ سَامِدُونَ (٦١)

اور تم کھلاڑیاں کرتے (ء لے) ہو۔

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا (٦٢)

سو سجدہ کرو اللہ کے آگے اور بندگی۔ (سجدہ)

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com